آج کی سوچ

1) اللہ کا شکر
اس کی لذت جس کو مل جائے وہ بہت خوشنصیب ہوتا ہے۔ مگر ہم بندا شکر کریں وہ کم ہے۔ اس سے جو قرب اور اللہ کی حکمتیں نظر آتی ہیں وہ اللہ کی عظمت کو دل میں راسخ کر دیتی ہے۔

2) ہمارا تعلق قرآن کے ساتھ۔ آدھی زندگی صرف عربی پڑھنے میں گزر گئی۔ الحمد اللہ پچھلے دس سال سے کچھ حفظ اور ترجمہ کی طرف توجہ ہوئی۔ پانچ سال پہلے پہلی دفعہ پوری تفسیر پڑھنے کا موقع ہوا
اب اللہ سے دعا ہے کہ اس کو عمل میں بھی لانے میں مدد اور ہدایت عطا فرمائے

3) اخلاص نیت: بہت ہی آسان ذریعہ ہر کام کو ثواب/اللہ کے لیے کرنا۔ میں صبح اٹھ کر نیت کر لیتی ہوں کہ یا اللہ آج کے دن کے تمام کام آپ کے لیے خالص ہیں۔
قرآن کے ساتھ اپنا تعلق بہتر کرنے کی تمنا ہے اور روز کچھ حصہ، ترجمے کے ساتھ پڑھنے کا پختہ عزم ہے۔

4) انسانی بےشعور جب ہی کہلاتا ہے جب وہ آگے کی سوچ کر حال کے فیصلے کرتا ہے۔ اور یہ شعر ہے وہ بے معنی ہو جاتا
ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
نکلے میرے ارمان مگر کم نکلے

5) اللہ تعالیٰ کو اخلاص ہمارے کاموں میں محبوب ہے۔ میں نے اس کو بچوں کے کام کرنے سے سیکھا۔ جب بھی بچے ہمارا بتایا ہوا کام اخلاص سے کرتے ہیں تو جو خوشی ہوتی ہے وہ ناقابلِ بیان ہے۔
positivity میں نے بچپن میں ہی سیکھی تھی۔ شادی کے بعد سیکھا۔ میرے سسر ہر بات میں بہت حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ میں نے بچوں پہ اس پر عمل کیا اور خود اپنے اوپر بھی

6) ذوالحجہ کی عظمت بچپن میں مدرسے میں سیکھی تھی۔ شادی اور

بچوں کی پرورش میں ذہن سے نکل گئی۔ الحمد للہ اب کوشش ہے کہ خود بھی ان دنوں کی قدر کریں اور بچوں کو بھی سکھاؤں

(7) اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم لوگوں کا دل گناہوں سے پھیر دے ہمارے ہاں رمضان اور حرمت والے دنوں میں ہم لوگ خیال کرتے ہیں مگر باقی سارا سال ایسے بن جاتے ہیں کہ یہ فضولیات اور گناہ ہمارا اٹھنا بیٹھنا ہی بن گیا ہو۔

8) اللہ تعالیٰ میرے ماں باپ اور میرے میاں کی مغفرت فرمائے میں نے اپنے میاں کو پہلا سوچ کر بولنا والا دیکھا۔ یہ میرے لیے بہت مشکل عمل تھا۔ مگر آہستہ آہستہ اس کے بہت فائدے نظر آنے لگے اس کے ساتھ ساتھ مستقبل کے بارے میں سوچنا بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ سوچ سمجھ کر بولنے والا اور قدم اٹھانے والوں میں شامل کرے۔ یہ میرے لیے ایک مستقل جدوجہد ہے۔

9) مجھے اس بات کا احساس بہت شدت سے ہوتا ہے جب بھی میں جنت و دوزخ کی احادیث پڑھتی ہوں کہ ہم اس دنیا کی زندگی میں کیسے غرق ہیں اور آخرت کو بھولے ہوئے ہیں۔
تب اللہ تعالیٰ سے بہت دعا کرتی ہیں اور کچھ عرصے بعد پھر دنیا میں مگن ہو جاتے ہیں۔
الحمد للہ کچھ عرصے پہلے ایک ایسی دوست ملی ہیں جو کہ اکثر یاد دہانی کراتی ہیں۔

1) حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک عظیم و شان صحابی ہیں۔ ان کی اور دیگر صحابہ کی عظمت کی دو بنیادی وجوہات ان کا دل توحید اور اللہ کی خوشنودی اور دوسرے رسول اللہ کی اطاعت پہ جما ہوا تھا۔ اگر ہمارے دل میں بھی ایمان اللہ کی خوشنودی کا وہ جذبہ ہو تو ہم بھی اس قابل ہو جائیں گے کہ دین کے لیے بڑی سے بڑی قربانی دے سکیں

11) اللہ تعالیٰ کی ذات اس قدر رحیم ہے کہ نہ صرف نیکی کرنے پر ہم کو ثواب سے نوازتے ہیں بلکہ اگر کوئی کسی کو نیکی کی ترغیب کرتا ہے اور پھر دوسرا اس پر عمل کرے تو عمل کرنے والے کا ثواب کم نہیں ہوتا بلکہ ساتھ ترغیب دینے والے کو بھی ثواب ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو امر بالمعروف بہت پسند ہے اور اور یہ اس کی ترغیب کی ایک کڑی ہے۔

آج کے زمانے میں لوگوں کو آزادی کے نام پر کچھ کرنے کی چھوٹ دے دی ہے چھوٹی بات پر نہ ٹوکنے سے آج ہم یہاں تک پہنچ گئے ہیں کہ بڑی بڑی برائیاں عام ہو گئی ہیں اور لوگ ان کو برائی نہیں سمجھتے

12 ہماری کوشش آجکل زیادہ تر اپنے اوپر ہوتی ہیں۔ ایک عام خاندان کا عورت اگر اپنے خاندان کی بہتری کی طرف متوجہ رہے تو معاشرے، خاندان اور قومیں سدھر سکتی ہیں۔

13 ہم اپنا بہت سا وقت اور توانائی اپنا بے جا دفع کرنے میں گنوا دیتے ہیں اگر بروقت اپنی ذمہ داری قبول کریں تو نہ صرف اپنا وقت بچ جائے گا بلکہ دوسروں کا بھی وقت ضائع نہ ہوگا اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ دوسرے ہماری اس خوبی کو جان جائیں گے اور آپ کی پہلے سے زیادہ قدر کریں گے اور جب آپ کے ساتھ معاملہ ہوگا وہ اپنو قصوروار ٹھہرانے کے بجائے اپنے آپ کو ہی قصوروار کہہ رہے ہونگے۔

14) الحمد للہ ہم کو حرمت والے مہینوں کے بارے میں معلومات مل گئی ہے اب ہماری ذمہ داری ہے کہ اس کو آگے اپنے بچوں تک بھائیں۔ ورنہ آنے والی نسلوں کو اس ماہ کی قدر و قیمت کا اندازہ نہیں ہوگا اور وہ محروم رہ جائیں گے۔

15) آج کل انسانوں کی عمر، پہلے کے مقابلے میں بہت کم ہے مگر ہمارے مہربان رب نے ہمارے لیے اس کا مداوا رکھا ہے کہیں تو ایک دن کا روزہ اور عبادت سال کی عبادت ہے اور کہیں ایک رات کی عبادت پوری زندگی کی عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔

۱۵) ان محترم دنوں میں ماضی کے کچھ عظیم ہستیوں کی عظیم قربانی نے ان دنوں کی اہمیت اپنی انسانیت کے لیے امر کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کو ان کی عظیم قربانی اتنی محبوب ہے کہ تمام انسانوں کو ان کے نقش قدم پہ چلنے کے لیے بے حساب ثواب کے ساتھ ترغیب دی ہے۔

16 اللہ سے قربت کے طریقے ہم کو صحابہ کی زندگی سے ملتے ہیں ہر انسان دوسرے سے الگ ہوتا ہے اپنی طرح ہر صحابہ کے کچھ اپنے اعمال ہیں ہم اپنے حالات کے مطابق کسی نہ کسی صحابہ کی زندگی سے سبق سیکھ کر اپنے رب سے اپنا تعلق قائم کر سکتے ہیں۔

17 ہم دنیا میں ہر ایک کو خوش کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں جبکہ پیارے اللہ نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم اپنی نیت اس کو راضی کرنے کی صرف کریں تو وہ ہم سے راضی ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو بھی ہم سے راضی کر دے گا۔

18 زبان پیارے جسم کا ایک چھوٹا سا جز ہے مگر اس کی طاقت اس کا نفع اور نقصان ناقابلِ بیان ہے۔ ہر صبح جسم اس سے پناہ مانگتا ہے۔ اگر انسان اس چھوٹے سے رسول۔ "پہلے تولو پھر بولو" پہ عمل کر لے تو بہت سی آفتوں سے بچ سکتا ہے نا صرف اس دنیا بلکہ آخرت میں بھی

19 جب انسان دل سے برے خیالات نکال کر مثبت خیالات کو جگہ دیتا ہے تو اس کا سب سے زیادہ فائدہ اس کو خود اپنی ذات میں نظر آتا ہے۔ نہ صرف جسمانی راحت بلکہ ذہنی سکون بھی ملتا ہے۔ پھر آخرت میں تو اس کو اس کے ہر عمل جو خالص اللہ کے لیے ہو گا، بے حساب ثواب کا وعدہ ہے

20) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی پیارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہم پر اتنے احسانات ہیں کہ ہم ان کا شمار نہیں کر سکتے اور اللہ کا وعدہ ہے کہ اگر ہم اس کے شکر گزار بندے بنیں گے تو وہ ہم کو اور زیادہ دے گا